

1۔ زری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے اپنے آج کے اجلاس میں پالیسی ریٹ کو 28 جنوری 2025ء سے 100 بی پی ایس کم کر کے 12 فیصد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کمیٹی نے نوٹ کیا کہ مہنگائی کا رجحان تو ہوتے کے مطابق مسلسل نیچے کی جانب ہے اور وہ دسمبر میں 4.1 فیصد سال بساں تک پہنچ گئی۔ اس رجحان کا سب ملکی طلب کے معتدل حالات اور سازگار اساسی اثر کے ہمراہ ثابت رسمی حرکیات ہیں۔ جنوری میں تو ہوتے ہے کہ مہنگائی مزید کم ہوگی اور اس کے بعد آنے والے مہینوں میں تھوڑی بڑھے گی۔ کمیٹی نے یہ بھی نوٹ کیا کہ قوزی مہنگائی (core inflation) اگرچہ مسلسل کم ہو رہی ہے تاہم ابھی تک بلند سطح پر ہے۔ ساتھ ہی بلند تعداد کے اظہار یہ بدستور معاشی سرگرمیوں میں بذریعہ بہتری دکھار ہے ہیں۔ ایم پی سی کا تجھیہ یہ تھا کہ جون 2024ء سے اب تک پالیسی ریٹ میں 1 بی پی ایس کی نمایاں کی کا اثر سامنے آتا رہے گا اور اس سے معاشی سرگرمی کو مزید تقویت ملے گی۔

2۔ کمیٹی نے گذشتہ اجلاس سے اب تک ہونے والی اہم پیش رفتہ کا ذکر کیا۔ اول، مالی سال 25ء کی پہلی سہ ماہی میں حقیقی جی ڈی پی نمو ایم پی سی کی پہلی کی تو ہوتے سے کسی قدر کم رہی۔ دوم، دسمبر 2024ء میں جاری کھاتہ فاصلہ رہا، گو کہ رقوم کی کم آمد اور قرضوں کی بلند اداگی کی بنا پر اسٹیٹ بینک کے زر مبارکہ کے نزدیک گھٹ گئے۔ سوم، ٹکنیکی حاصل دسمبر میں نمایاں اضافے کے باوجود مالی سال 25ء کی پہلی ششماہی کے ہدف سے نیچے رہے۔ چہارم، گذشتہ چند ہفتے کے دوران تیل کی بلند عالمی قیتوں میں بہت زیادہ اضافی پیچھا رہا اور آخر آعامی معاشی پالیسی کا ماحول زیادہ غیر تینی ہو گیا جس کی بنا پر مرکزی بینکوں نے محتاط طرزِ عمل اختیار کیا۔

3۔ ان حالات اور ابھرتے ہوئے خطرات کے پیش نظر کمیٹی کا نقطہ نظر یہ تھا کہ قیتوں کے استحکام، جو پائیدار معاشی نمو کے لیے لازمی ہے، کو یقینی بنانے کے لیے محتاط زری موقف کی ضرورت ہے۔ اس حوالے سے ایم پی سی کا تجھیہ یہ تھا کہ مہنگائی کو 7-5 فیصد ہدف کی حدود میں مستحکم رکھنے کے لیے آگے چل کر حقیقی پالیسی ریٹ کا کافی حد تک ثابت رہنا ضروری ہے۔

حقیقی شعبہ

4۔ بلند تعداد کے تازہ ترین اظہار یوں سے اقتصادی سرگرمیوں کی رفتار میں تسلسل ظاہر ہوتا ہے۔ اس کی عکاسی گاڑیوں، پڑوں اور مصنوعات اور کھاد کی فروخت میں معقول اضافے کے علاوہ درآمدی جم، بجلی کی پیداوار اور بھی شعبے کو قرضوں کے اجر میں اضافے سے ہوتی ہے۔ تاہم مالی سال 25ء کی پہلی سہ ماہی کے حقیقی جی ڈی پی کے عبوری ڈیٹا سے 0.9 فیصد معمولی نمو کا پتہ چلتا ہے جبکہ مالی سال 24ء کی پہلی سہ ماہی میں 2.3 فیصد نمو ہوئی تھی۔ اس ست روی کی بینا دی وجہ مالی سال 25ء کی پہلی سہ ماہی میں زرعی شعبے کی نمو میں متوقع تیز رفتار کی ہے جو 1.2 فیصد رہی بلکہ گذشتہ سال کی اسی مدت میں 8.1 فیصد رہی تھی۔ نیز گندم کی فصل کی تازہ ترین دستیاب معلومات، مع خلائی سیارے کی تصاویر بھی گندم کی پیداوار نسبتاً معمولی رہنے کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ دریں اشتمالی سال 25ء کی پہلی سہ ماہی میں صنعتی شعبے کی نمو میں کمی گذشتہ سال کی نسبت معتدل ہو گئی۔ زری پالیسی کمیٹی نے نوٹ کیا کہ بڑے پیانے کی اشیاسازی میں سست روی کا رجحان، جو صنعتی نمو کو نیچے کی طرف کھینچ رہا ہے، دراصل کچھ کم اہم شعبوں مثلاً فرنچیز کی وجہ سے ہے۔ اس کے بر عکس ٹیکشائل، خوراک اور مشرب و بات، اور گاڑیوں جیسے اہم صنعتی شعبوں نے قابل ذکر بہتری دکھائی ہے۔ مزید برآں، کاروباری اعتماد کے اشارے میں ثابت احساسات کا تسلسل پایا گیا ہے۔ زری پالیسی کمیٹی مستقبل میں اقتصادی سرگرمیوں میں مزید اضافے کی اور حقیقی جی ڈی پی کی نمو سابقہ تجھیہ 2.5 سے 3.5 فیصد کی ریخچ میں رہنے کی توقع کرتی ہے۔

بیرونی شعبہ

5۔ کارکنوں کی ترسیلات زر اور برآمدی آمدی کی مضبوطی کی بدولت دسمبر کے دوران جاری کھاتے میں 0.6 ارب ڈالر فاصلہ رہا، جس سے مالی سال 25ء کی پہلی ششماہی میں مجموعی فاصلہ بڑھ کر 1.2 ارب ڈالر تک پہنچ گیا۔ بلند قدر اضافی کی حامل ٹیکشائل کی بدولت برآمدات نے اپنی مضبوط رفتار کو برقرار رکھا۔ اس کے ساتھ بلند جم کے بل بوتے پر برآمدات کی نمو میں بھی وسیع البناء اضافے دیکھا گی، جو معاشی سرگرمی میں بہتری کی عکاسی کرتا ہے۔ درآمدی اخراجات کی رفتار برآمدی آمدی سے

زیادہ رہی، تاہم ترسیلات زر کی آمد نے بڑھتے ہوئے تجارتی خسارے کا اثر مکمل طور پر زائل کر دیا۔ ان رجحانات، خصوصاً کارکنوں کی مضبوط ترسیلات زر، کی بنیاد پر جاری کھاتے کے توازن کے منظر نامے میں خاصی بہتری آئی ہے، اور اب موقع ہے کہ یہ مالی سال 25ء کے دوران فاضل اور جی ڈی پی کے 0.5 فیصد خسارے کے درمیان رہے گا۔ مالی سال 25ء کی پہلی ششماہی کے دوران خالص مالی رقم کی آمد کمزور رہی، تاہم آگے چل کر ان میں بہتری موقع ہے کیونکہ سرکاری قرضوں کی واپسی کے ضمن میں ایک بڑے حصے کی پہلی ہدایت ہے۔ نتیجتاً، جاری کھاتے کے منظر نامے میں بہتری کے ساتھ منصوبہ بندی کے مطابق موقع مالی رقم کے موصول ہونے سے امکان ہے کہ جون 2025ء تک اسیٹ بینک کے زر مبادلہ کے ذخائر 13 ارب ڈالر سے تجاوز کر جائیں گے۔

مالیاتی شعبہ

6۔ مالی سال 25ء کی پہلی ششماہی کے دوران ایف بی آر کے محاصل میں تقریباً 26 فیصد کا قابل ذکر اضافہ ہوا۔ تاہم، ہدف کے مقابلے میں تیکس و صوبی میں کی کی شرح بڑھی ہے۔ لہذا، سالانہ ہدف کو حاصل کرنے کے لیے تیکس محاصل کی نمو میں تیزی سے اضافے کی ضرورت ہو گی۔ مالی سال 25ء کی پہلی ششماہی کے دوران مالی تجھیوں سے مالیاتی توازن میں بہتری کا پتہ چلتا ہے، جس سے قدرے محدود اخراجات کی نشاندہی ہوتی ہے۔ کمیٹی کی رائے میں موقع کے مطابق بجٹ میں مختص رقم کے مقابلے میں انٹر سٹ کی کم ادائیگیوں سے امکان ہے کہ مجموعی مالیاتی خسارہ ہدف تک محدود رہے گا۔ تاہم بنیادی توازن کے ہدف کو حاصل کرنا دشوار ہو گا۔

نر اور قرضہ

7۔ زری پالیسی کمیٹی کے گذشتہ اجلاس کے موقع پر زر و سعیج (ایم ٹو) کی نمو 13.3 فیصد تھی جو 17 جنوری کو مزید کم ہو کر 11.3 فیصد مالی سال بسال رہ گئی۔ زر و سعیج کی نمو میں کمی کی بنیادی وجہ ایں ڈی اے کی نمو میں نمایاں سنت روی تھی۔ اگرچہ حکومت نے بینکاری نظام سے نسبتاً کم قرض لیا اور غیر بینکاری ذرائع کی طرف منتقل ہو گئی، تاہم تیکی شعبے کو بینکوں کے قرضوں میں تیزی سے اضافہ ہوا۔ اس کی بنیادی وجہ جاری معاشری بحالی، مالی حالات میں بہتری اور بینکوں کی جانب سے قرض تاڈپاٹ تناسب (اے ڈی آر) کی حدود کی تعمیل کی پر زور کو ششیں تھیں۔ ان عوامل کا اثریہ ٹپاٹس پر بھی پڑا، جو زری پالیسی کمیٹی کے گذشتہ اجلاس کے بعد سے نمایاں طور پر کم ہو گئے ہیں؛ جبکہ اس مدت کے دوران زیر گردش کرنی میں کچھ اضافہ بھی دیکھا گیا۔

مہنگائی

8۔ عمومی مہنگائی میں کمی کا تسلسل برقرار رہا، جو نومبر میں 4.9 فیصد سے گھٹ کر دسمبر میں 4.1 فیصد سال بسال رہ گئی۔ مہنگائی میں کمی کا رجحان بنیادی طور پر بجلی کے نرخوں میں کمی؛ اہم غذائی اشیا کی مناسب رسید جس کی وجہ سے اشیائے خور دنوں کی مہنگائی میں کمی آتا؛ شرح مبادلہ میں استحکام؛ اور موافق اسائی اثر کے باعث نمودار ہوا۔ ملکی طلب قابو میں رہنے کے باعث مہنگائی کا بنیادی دباؤ۔ جو قوزی مہنگائی سے عیاں ہے۔ معتدل ہو گیا، گو کہ اس کی سطح بند رہی۔ مزید بر آں، مہنگائی کی توقعات بھی غیر مستحکم رہیں۔ ان رجحانات کی بنیاد پر، زری پالیسی کمیٹی نے اپنے گذشتہ جائزے کا اعادہ کیا کہ نزدیکی مدت کی مہنگائی غیر مستحکم رہے گی اور موقع ہے کہ آخر مالی سال 25ء تک یہ بڑھ کر مقررہ ہدف کی بالائی سطح کے قریب پہنچ جائے گی۔ اس کی نسبت زری پالیسی کمیٹی کو موقع ہے کہ عمومی مہنگائی برائے مالی سال 25ء اوسٹاٹ 5.5 تا 7.5 فیصد کے درمیان رہے گی۔ آگے چل کر، مہنگائی کا منظر نامہ اجتناس کی غیر مستحکم عالمی قیمتوں، بڑی معیشتوں میں تحفظ پسندانہ ریاستی پالیسیوں، تو انہی کے زیر انتظام نرخوں میں رذو بدل کے پیمانے اور وقت، تلف پذیر غذائی اشیا کی غیر مستحکم قیمتوں اور اس کے ساتھ ساتھ محاصل کے ہدف کو پورا کرنے کے لیے کمی اضافی اقدام سے پیدا ہونے والے خطرات سے مشروط ہے۔